N 703

Seat No.

2025 II 21 1100 **-N 703-** URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours (Pages 20) Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لئے ہدایات :

(۱) سرگرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے پین یا پنسل سے بنائیں۔ اشکال کے ہیئت کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

(۲) تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔ اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) (i) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لئے ہدایات بغور پڑھیں۔

(ii) سرگرمی نامے کی موضوعی سرگرمی اور ذاتی رائے ردِ عمل اور اظہارِ خیال کی سرگرمیوں میں صرف اقتباس کے ہو بہو جملے اور الفاظ پر مبنی جواب کو مکمل نمبرات نہیں دیے جاتے بلکہ فہم، مشاہدہ، تفہیم کا مؤثر انداز بیان اور پُر کشش خیالات کو نمبرات دیے جاتے ہیں۔

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

(iii) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کا حصّہ جانچتے وقت ممتحن عنوان اور ہدایت کی مناسبت سے آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ برمحل اشعار، محاورے، کہاوتیں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۴) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

(۵) تمام سرگرمیاں حل کرنا لازمی ہے۔

حصہ 1 — نثر: کُل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(۱) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے: 2

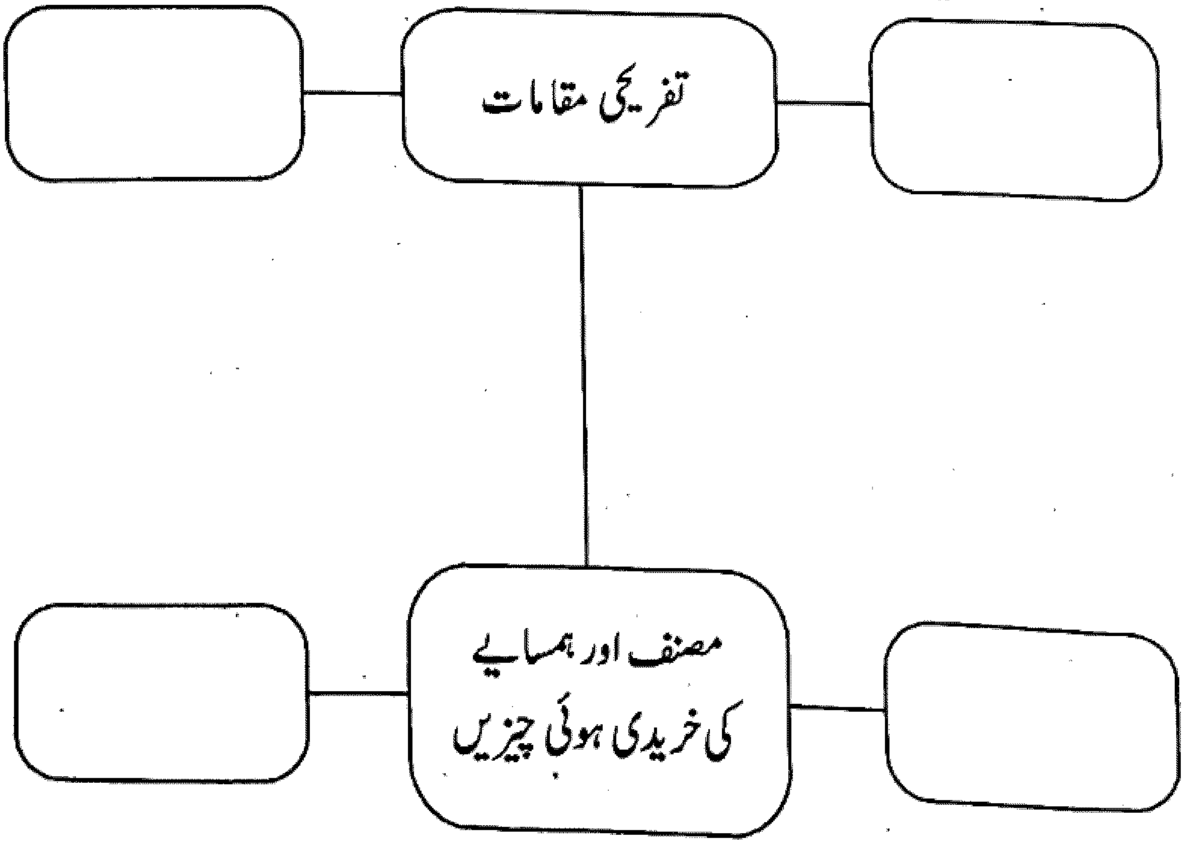

دو سال ہوئے تم نے کہا تھا، میں بیوی اور بچّوں کے ساتھ کسی صحت افزا مقام غالباً نینی تال جا رہا ہوں اور میں نے تمہیں بتایا تھا، میں بھی مع اہل و عیال اوٹا کمنڈ جا رہا ہوں۔ لیکن تم نینی تال گئے اور نہ میں اوٹا کمنڈ۔ تم نے وہاں نہ جانے کا یہ بہانہ ڈھونڈا کہ یک لخت تمہاری بیوی کی طبیعت خراب ہوگئی اور ڈاکٹر نے اُسے گھر پر مکمل آرام کرنے کے لیئے کہا ہے۔ میں نے اوٹا کمنڈ نہ جانے کی یہ وجہ بتائی کہ میرے سالے کی شادی ہے اور مجھے اُس کا انتظام کرنا ہے۔ لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا، تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے اور تمہیں پتا تھا کہ میرے سالے کی شادی تو کیا، ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔ پچھلے دنوں جب تم نے مجھ پر رعب جمانے کے لیئے قسطوں پر ایک فریج خریدا تو میری بیوی میرے سر ہوگئی کہ ہمارے گھر میں فریج ضرور ہونا چاہیئے۔ چنانچہ نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے فریج خریدنا پڑا۔ اب سُنا ہے کہ تم قسطوں پر ٹیلی ویژن سیٹ خریدنا چاہتے ہو۔ خدا کے لیئے ایسا نہ کرنا۔ ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔ فریج کی قسط بھی بڑی مشکل سے ادا کرتا ہوں اور اگر ٹیلی ویژن کی قسط بھی ادا کرنی پڑی تو میرا تو دیوالہ ہی پٹ جائے گا۔ میں جانتا ہوں، کم و بیش تمہارا بھی یہی حال ہے۔

(۲) نینی تال اور اوٹا کمنڈ کی سیر کو نہ جانے سے متعلق مصنف اور ہمسایے کی غلط بیانی کو تحریر کیجئے۔ 2

(۳) قسطوں پر چیزیں خریدنے پر اپنی ذاتی رائے تحریر کیجئے۔ 3

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کیجیے اور دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے: 7

(ا) عورتوں کے مزاج اور نفسیات کے پیش نظر لکھی گئی نظموں کی مدد سے خاکہ مکمل کیجیے: 2

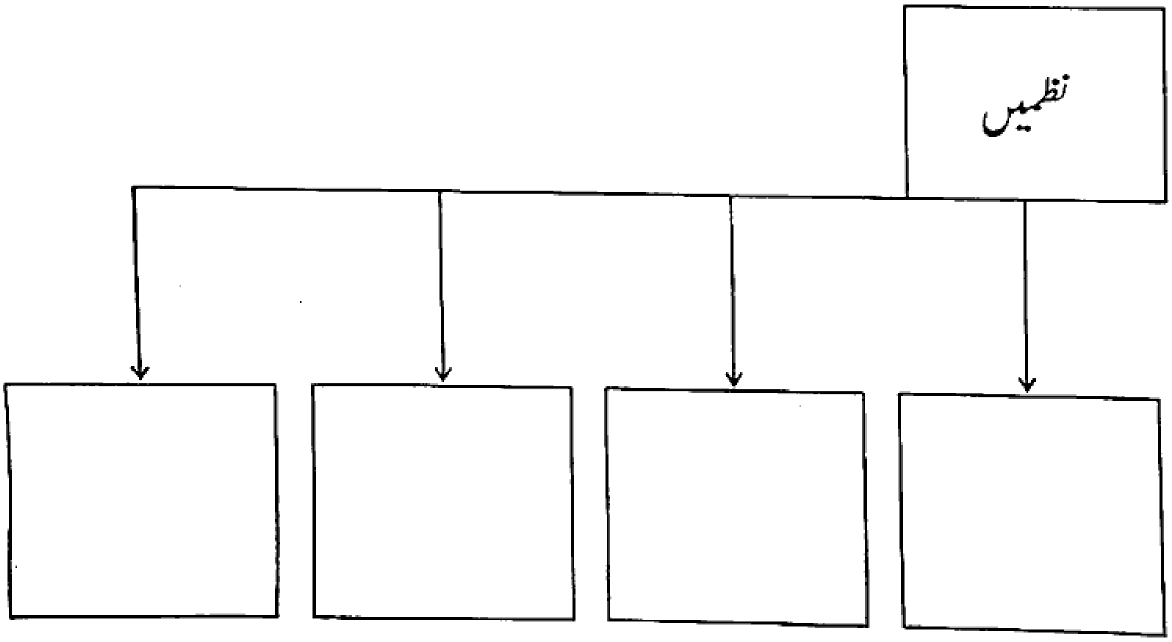

فقیر اللہ شاہ نے البتہ اپنے پھگڑی نامے میں کہا ہے کہ جس طرح پھگڑی کے کھیل میں ہاتھوں کے چھوٹ جانے اور پیروں کے ڈگمگا جانے سے دور پھینکے

https://www.maharashtrastudy.com

جانے کا خدشہ رہتا ہے، اسی طرح صراطِ مستقیم پر چلتے ہوئے نفس اور شیطان کے وسوسوں سے پاؤں ڈگمگا جائیں اور اللہ کی رسّی ہاتھ سے چھوٹ جائے تو دوزخ کے عمیق گڑھے میں گر جاؤ گے۔

مراٹھی لوک ادب میں ''زاتے گیت'' یعنی چکی پر گائے جانے والے گیتوں کی روایت رہی ہے۔ عورتیں بالعموم صبح کے وقت پتھر کی چکی پر اناج پیسا کرتی تھیں۔ چکی پیستے وقت تکان دور کرنے کے لئے عورتیں گیت بھی گاتیں۔ یہ لوک گیت مراٹھی شاعری کا ایک حصہ بن گئے ہیں۔ اردو میں تعلیم نسواں کے لئے ہمارے صوفیائے کرام نے اسی قبیل کے گیت 'چکی نامے' کے عنوان سے لکھے ہیں۔ اُن میں ایک 'چکی نامہ' خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ سے منسوب ہے۔ اس گیت میں کہا گیا ہے کہ ''تن کی چکی کو شریعت کی کیل پر ایمان کے دستے کے سہارے اتنا گھماؤ کہ سوتن (شیطان) تھک جائے''۔

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

اس سے پتا چلتا ہے کہ عورتوں کے مزاج اور اُن کی نفسیات کو پیش نظر رکھ کر ہی اس طرح کے چکی نامے لکھے گئے ہیں۔ میراں جی اور فائزوقی دکنی کے چکی نامے بھی اُردو کے لوک ادب میں شمار ہو سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ تربیت نسواں کے لئے جس طرح مراٹھی میں 'پالنے گیت' 'بھوپالی' وغیرہ لکھے گئے، اُردو میں 'لوری نامے' جھولنا نامے' سہاگن نامے، جیسی نظمیں عورتوں کی اصلاح کے لئے لکھی گئی ہیں۔ اُردو میں اس ادبی ثقافت کو مراٹھی کی تقلید کہا جا سکتا ہے۔ ان منظومات میں اگر چہ ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مسلّم ہے۔

(۲) فقیراللہ شاہ کے پھگڑی نامے کے پیغام کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔ 2

(۳) عورتوں کی تعلیم وقت کی ضرورت ہے۔ اپنی رائے دیجئے۔ 3

(ج) درج ذیل کے غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کیجئے اور دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(ا) نیچر کی دلفریبی سے متعلق شبکی خاکے کو موزوں الفاظ سے لکھئے : 2

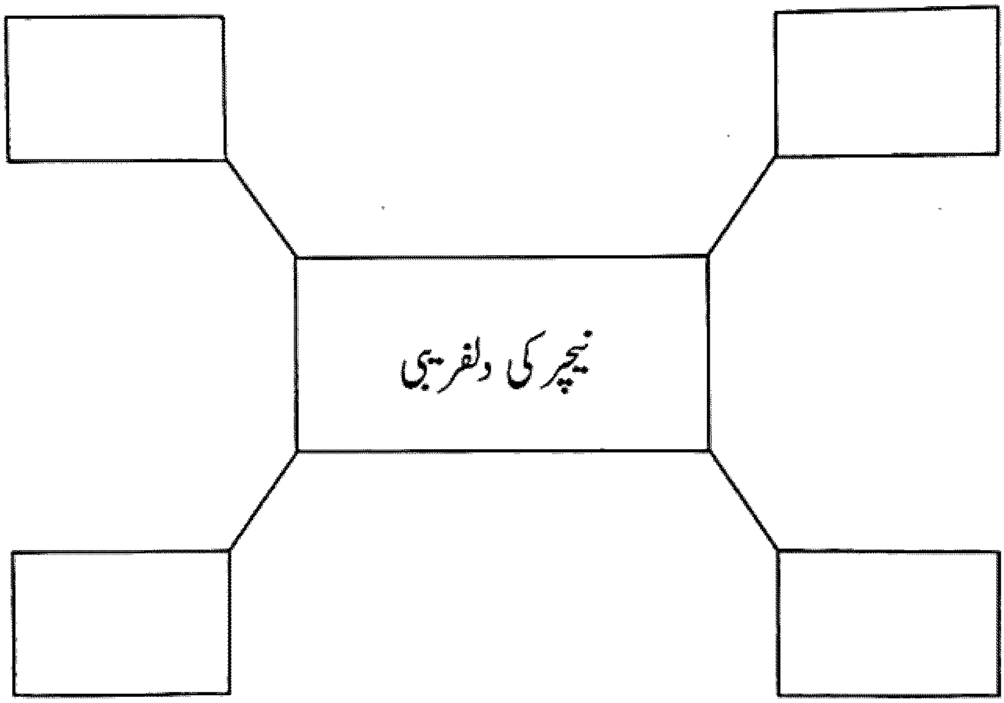

یہ سب کسان تر و تازہ کھیتوں میں منتشر ہو گئے۔ آفتاب کی کرنوں نے جو امیر و غریب سب کو ایک نظر سے دیکھتی ہیں، کھیتوں، منڈیروں اور کنوؤں کے کناروں پر اُن کا خیر مقدم کیا۔ اب یہ لوگ اپنے کام میں مصروف ہیں کہ نیچر کے جذبات بھی اُن پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتے اور قدرت کی بہار بھی ان کی

https://www.maharashtrastudy.com

دلفریبی کرنے سے عاجز ہے۔ وہ ہرا ہرا سبزہ زار، وہ سہانا سماں، وہ صبح کی بہار وہ تروتازہ ہوا، وہ اُجلی کرنیں، ایسی چیزیں ہیں کہ جن کا شوق اکثر بے چین طبیعت والوں کو باہر کھینچ لے جایا کرتا ہے۔ بارہا ہم پر ایسی وحشت سوار ہوتی ہے کہ گھر سے دو دو تین تین کوس تک نکل گئے ہیں مگر یہ لوگ اپنے روزانہ کے کاموں میں ایسے مصروف ہیں کہ ان کیفیتوں کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتے۔ زمین کی استعداد بڑھانے میں دل و جان سے ساعی ہیں۔ جو صرف ان کے لئے نہیں تمام دنیا کے لئے مفید ہے۔

جان توڑ کر محنت کر رہے ہیں۔ غریب کم قوت بیل شاید رزق رسائی عالم کی فکر میں دُبلے ہو گئے ہیں۔ ان کے ہاتھوں کی مار کھاتے ہیں اور زمین کو پیداوار کے قابل بناتے چلے جاتے ہیں۔ اپنی محنت آسان کرنے کے لئے یہ لوگ نہایت دردناک آواز میں کچھ گاتے چلے جاتے ہیں اور ان کی آواز کھلے میدان میں گونج گونج کر ایک نئ کیفیت پیدا کر جاتی ہے۔

کنوؤں کے کنارے والے پانی نکال کر زمین کو سیراب اور چھوٹے چھوٹے درختوں کو زندہ کر رہے ہیں۔ نہ انہیں محنت تھکاتی ہے نہ مشقت انہیں بار کرتی

https://www.maharashtrastudy.com

> ہے۔ نہ دھوپ سے پریشان ہوتے ہیں نہ کام کرنے سے اکتاتے ہیں۔ الغرض آفتاب غروب ہوتا ہے اور دن اُن سے رخصت ہوتا ہے اور انہوں نے شام کی دلفریب کیفیتوں کا لطف بخوبی دیکھ کر یہ امید لگائی کہ کل کھیتوں کو آج سے زیادہ تروتازہ پائیں گے۔

(۲) اقتباس کی روشنی میں کسانوں کی محنت کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ 2

حصہ 2 — نظم : کُل نمبرات : 16

۲۔ (الف) درج ذیل تدریسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) درج ذیل خاکہ ہدایت کے مطابق درسی نظم کی مدد سے مکمل کیجیے : 2

[ ] — نظم میں آئے زیرِ اضافت والے الفاظ — [ ]

[ ] — نظم میں آئے واوِ عطف والے الفاظ — [ ]

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

10/N 703

خیال آیا کہ یک روز صحنِ چمن کا
ہوا میل دِل دیدِ سرو وسمن کا
کہا دل نے اب تا کجا بند رہیے
کہاں تک بھلا گھر میں پابند رہیئے
گریبانِ خاطر نہ صد پارہ کیجئے
بہارِ گل و لالہ نظارہ کیجئے
نسیم صحر عطر بیز چمن ہے
ہوا مستِ مینائے بوئے سمن ہے
طراوت دہِ دل ہے فصلِ بہاراں
ہوا لطف بخشندۂ جانِ یاراں
گل وغنچہ ہے صورتِ جام و مینا
روش عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا
صفیر عنادل ملالت رہا ہے
خیاباں میں مستانہ پھرتی صبا ہے
ہوئی ختم تقریر جب دل کی یکسر
خرد نے کہا مجھ سے آشفتہ ہو کر
کہ اے بے خبر، ابلہ وسخت ناداں
کبھی دل کی تقریر سے ہو نہ شاداں
حقیقت ہے سیرِ چمن دلربا ہے
ولے اس کو جو اہلِ برگ ونوا ہے

https://www.maharashtrastudy.com

(۲) شاعر کے لئے دل کا مشورہ تحریر کیجئے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجئے کہ اس کا معنوی حُسن واضح ہو جائے: 2

گُل وغنچہ ہے صورتِ جام ومینا　　　روشِ عکسِ سبزہ سے جوں نقشِ مینا

(ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجئے: 6

(۱) غزل کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے چوکون کو مکمل کیجئے: 2

(1) وہ شئے جو شاعر کو کبھی تنہا نہیں ہونے دیتی　　..

(2) وہ جگہ جہاں سے شاعر سورج بن کے نکلے گا　　..

(3) وہ شئے جس میں شاعر نظر آئے گا　　..

(4) وہ استعارہ جو گھر کے تعلق سے شاعر نے خود کے لئے استعمال کیا ہے　　..

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

بدن کجلا گیا تو دل کی تابانی سے نکلوں گا
میں سورج بن کے اک دن اپنی پیشانی سے نکلوں گا

نظر آجاؤں گا میں آنسوؤں میں، جب بھی روؤ گے
مجھے مٹی کیا تم نے تو میں پانی سے نکلوں گا

میں ایسا خوب صورت رنگ ہوں دیوار کا اپنی
اگر نکلا تو گھر والوں کی نادانی سے نکلوں گا

ضمیرِ وقت میں پیوست ہوں میں پھانس کی صورت
زمانہ کیا سمجھتا ہے کہ آسانی سے نکلوں گا

یہی اک شے ہے جو تنہا کبھی ہونے نہیں دیتی
ظفر مر جاؤں گا جس دن پریشانی سے نکلوں گا

(۲) شاعر نے زمانے کو جو چیلنج کیا ہے اُسے واضح کیجیے۔ 2

(۳) شعر کا مطلب اس طرح لکھیے کہ شعر کا تصوراتی حسن واضح ہو جائے: 2

میں ایسا خوب صورت رنگ ہوں دیوار کا اپنی
اگر نکلا تو گھر والوں کی نادانی سے نکلوں گا

https://www.maharashtrastudy.com

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام پر مبنی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) درج ذیل شعری اقتباس سے متعلق خاکہ مکمل کیجیے : 2

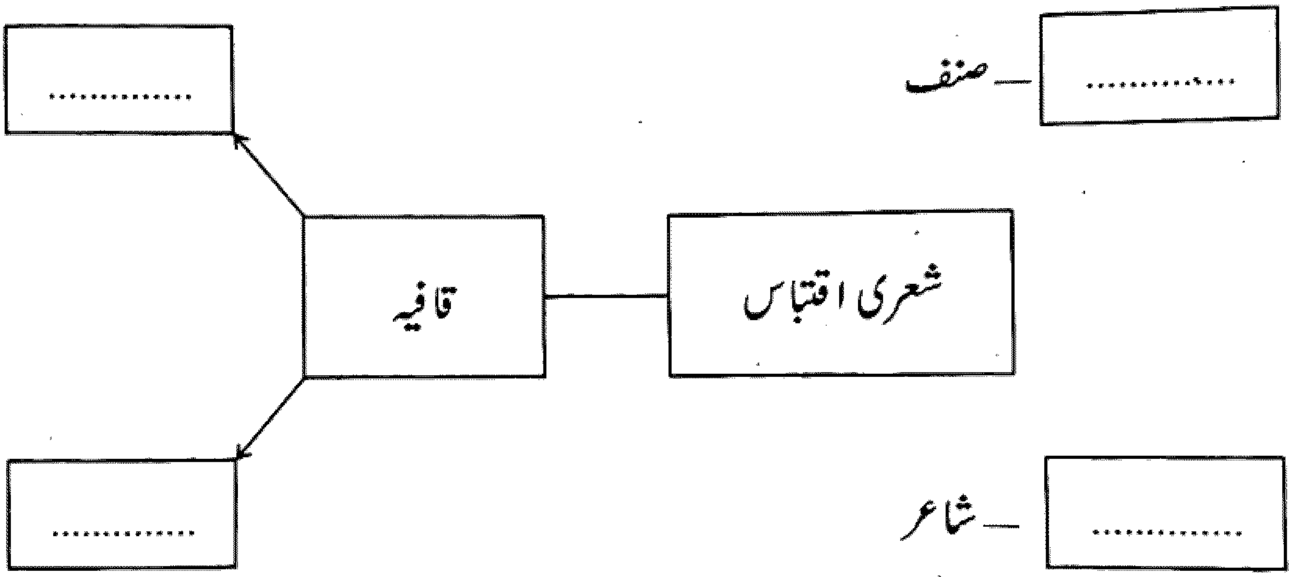

نَفس جب عشرتوں میں کھو جاتا ہے
آدمی سُست گام ہو جاتا ہے
سعیِ منزلِ طلب کو جاری رکھیے
نہ ہلائیں تو پاؤں سو جاتا ہے

(۲) مذکورہ بالا شعری اقتباس کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ : کُل نمبرات : 6

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) خلیفہ کا بھیس بدل کر موصل کا سوداگر بننے کی وجہ لکھیے۔ 3

(۲) ابوالحسن کے کردار کو واضح کیجیے۔ 3

(۳) ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔ 3

حصہ 4 — قواعد : کُل نمبرات : 16

۴۔ (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے : 10

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب، مخلوط جملوں کی شناخت کیجیے : 2

(*i*) مراٹھی میں ایکناتھ کے بھاروڈ بہت مشہور ہیں۔

(*ii*) انہوں نے کسی درزی سے شیروانی کی تراش سیکھ لی اور درزی کا قصہ ہی پاک ہو گیا۔

(۲) درج ذیل محاورے کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ اس کا مطلب واضح ہو جائے : 2

(*i*) دیوالہ پٹ جانا

(*ii*) تکیہ کرنا

https://www.maharashtrastudy.com

(۳) درج ذیل جملوں کے لئے کہاوت لکھئے : 2

(i) جس میں طاقت ہو اسی کا قبضہ

(ii) بُرا آدمی سمجھانے سے نہیں مار کھا کر ہی مانتا ہے۔

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھئے : 2

(i) وہ نظم جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں جن میں پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(ii) وہ بیانیہ صنف جس میں سفر کے حالات، نئے خطوں کی معلومات درج ہوتی ہے۔

(۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھیے : 2

ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال
ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر

(ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے : 6

(۱) (i) دیے گئے جملے میں سے زیر اضافت کی ترکیب پہچانیے :

پروین کے شریکِ حیات وارث کی آنکھیں نیند میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ ½

(ii) ساری کھجوریں اپنے صحابہؓ کو کھلا دیں۔ ½

(حرفِ جار تلاش کیجئے)

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

(۲) دیئے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھئے :

1 حسرت کا تعلق انتہا پسند گروہ سے تھا۔

1 (۳) درج ذیل فقروں کے لئے مناسب لفظ تحریر کیجیے :

(i) دور تک پتھر پھینکنے کا ایک آلہ ------

(ii) روح کو تکلیف دینے والا -------

(۴) ذخیرہ الفاظ پر مبنی درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق حل کیجیے :

1 (i) درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھئے :

https://www.maharashtrastudy.com

(1) عدالت -------

(2) کام --------

1 (ii) درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھئے :

(1) عزت -------

(2) آسان --------

(۵) مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک با معنی لفظ بنایئے : 1

(i) ہم

(ii) گر

https://www.maharashtrastudy.com

حصہ 5 — تحریری / اطلاقی سرگرمیاں : کُل نمبرات 24

۵۔ (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے : 6

(ا) درج ذیل اشتہار کی مدد سے رسمی یا غیر رسمی خط لکھئے :

شجرکاری مہم

بتاریخ : ۵ جون ۲۰۲۴ تا ۱۰ جون ۲۰۲۴

بوقت : صبح ۱۰ تا شام ۵ بجے

بمقام : ہر گاؤں۔ ہر شہر

منجانب : میونسپل کارپوریشن

* درخت لگائیں۔ زندگی بچائیں
* ماحول کا بگڑا ہوا توازن بنائیں
* درختوں کی کٹائی سے ماحول کا توازن بگڑتا ہے

رسمی خط		غیر رسمی خط
دیئے گئے اشتہار کی جانب میونسپل کمیشنر کی توجہ مبذول کراتے ہوئے آپ کے محلّے میں شجرکاری مہم کے لئے درخواست کیجئے۔	یا	اپنے بھائی / بہن ۔ دوست / سہیلی کو دیئے گئے اشتہار کی مدد سے خط لکھ کر معلومات دیجئے کہ آپ کے محلّے میں شجرکاری مہم کس طرح منا رہے ہیں۔

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

یا

(۲) درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھیے :

ہمارے معاشرے میں مختلف قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں جن میں مفلس و تونگر، سخی و فقیر، مالدار و نادار، تندرست و بیمار ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ غریبوں، مفلسوں، ناداروں اور مستحق لوگوں کے ساتھ تعاون، ہمدردی اور خیر خواہی کے جذبات ہر انسان میں پائے جاتے ہیں۔ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو اِسی کی تعلیم دیتے ہیں۔ لیکن ہمارے معاشرے میں کئی لوگ اِس جذبۂ ہمدردی کا بے جا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن اپنے ساتھ غریبوں، محتاجوں اور بیماروں جیسا برتاؤ چاہتے ہیں۔ وہ مفت خوری کے لالچ میں انسانی مقام سے نیچے گرنے کی پرواہ نہیں کرتے۔ انہیں اپنے تندرست جسم و جان کی قدر و قیمت کا احساس نہیں ہوتا یہ لوگ اِس فکر میں ہوتے ہیں کہ انہیں بغیر محنت کے زندگی کی تمام سہولتیں کس طرح مفت حاصل ہو سکتی ہیں۔

https://www.maharashtrastudy.com

(ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے : 10

(۱) درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے : 5

* انگلش اِسپیکنگ (انگریزی بولنا سیکھیے)
* کلاس کا نام
* پتہ، وقت، گروپ (زمرہ)
* فیس
* سہولیات
* شرائط۔ پیش کش۔ یقین دہانی
* محدود نشستیں
* اولین داخلے پر خصوصی رعایت
* فیس کی ادائیگی میں سہولت
* یومیہ مشق
* رابطہ

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تحریر کیجیے : 5

ممبئی میں موسلا دھار بارش ــ مسلسل دو دِنوں تک بارش ــ تیز ہوائیں ــ کُرلا سے سائن تک ریل کی پٹریاں زیر آب ــ ریلوے لائن کے قریب جھونپڑوں کا بہنا ــ بجلی کے تار گرنے سے سارا علاقہ اندھیرے میں ــ کروڑوں کا مالی نقصان ــ ہر سو پانی ــ مسافروں کو پریشانی ــ محکمے کو حیرانی ــ ممبئی ڈوب گئی ہر سو جل تھل !

P.T.O.

https://www.maharashtrastudy.com

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجئے :

ٹوپیوں کا سوداگر۔ جنگل سے باغ کی طرف گذرنا۔ تھکن سے چور۔ درخت کے نیچے سو جانا۔ درخت کے اوپر بندروں کا جھنڈ۔ بندروں کا گٹھری کھول کر ٹوپیاں لے جانا۔ درختوں پر چڑھنا۔ سوداگر کا بیدار ہونا۔ ٹوپیاں غائب ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ بندروں پر نظر پڑتا۔ بندروں کا سوداگر کی نقل کرنا۔ ترکیب۔ سوداگر کا سر کی ٹوپی اُتار کر زمین پر پھینکنا۔ بندروں کا نقل کرنا۔ سر کی ٹوپی نیچے پھینکنا۔ سوداگر کا ٹوپیاں جمع کرنا۔

(ج) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجئے : 8

(۱) قومی یکجہتی کی ضرورت اور اہمیت

(۲) کتاب کی آپ بیتی

(۳) اُف ! یہ میرے ہمسائے

https://www.maharashtrastudy.com